چوتھی
اکائی

© NCERT
not to be republished

استاد کے لیے نوٹ

آج میڈیا اور ایڈورٹائزنگ کی موجودگی بچوں کی زندگی میں سرایت کرچکی ہے۔ ممکن ہے اس حقیقت پر انہیں سنجیدگی سے غور کرنے کا موقع نہ ملا ہو۔ اس اکائی میں ایسے کچھ طریقے پیش کیے گئے ہیں جس کے ذریعے ہم ان پر غور کرنا شروع کرسکتے ہیں۔

''میڈیا کو سمجھنا'' باب میں میڈیا اور ٹیکنالوجی (Technology) اور میڈیا اور تجارت کے مضبوط روابط کی تشریح کی گئی ہے۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ قابل توجہ اور قابل فکر مسائل اور نظرانداز کردینے یا مسترد کردینے والے مسائل پر میڈیا کس طرح ہماری سمجھ کو متاثر کرکے 'اپنا ایجنڈا طے کرتا ہے'۔

باب 6، میڈیا کے وسیع اثرات کو پیش منظر کرتے ہیں اور زیر بحث مسائل کو طلباء کی زندگیوں سے جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس باب کے آخر میں ہم طلبا سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ واقعات کو میڈیا میں دکھانے میں بڑی تجارتوں کے رول کو محسوس کرسکیں گے۔ یعنی خبروں کو دکھانے کے لیے چننے کے طریقے اوراس خبر کے واضح اور چھپے ہوئے پہلوؤں کو سمجھ سکیں گے۔ ہم نے دومن گھڑت رپورٹ یہ ظاہر کرنے کے لیے تیار کی ہے کہ کبھی کبھی کسی حادثے یا کہانی کا صرف ایک ہی رخ پیش کیا جاتا ہے۔اس کی بنیاد پر ہم طلبا سے توقع کرتے ہیں کہ اخبار کی رپورٹ پائی۔ وی کہانیوں کے ذریعے مہیا کی گئی جانکاری کی جانچ پڑتال کرنے اور اس کے ساتھ رپورٹ سے متعلق خاص پس منظر کو خارج کرنے کے پیچھے دلیلوں کو سمجھنے اور تنقیدی جائزہ لینے کی ضرور مہارت پیدا ہو۔

اس باب کا خاتمہ ان کے مضامین کو جمہوریت کے تصور سے جوڑ کر کیا گیا ہے۔ مقامی میڈیا اور سماجی اشتہارات کے مثالوں کو استعمال کرتے ہوئے دونوں اسباق اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کس طرح میڈیا اور اشتہارات ان کی حمایت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں جو کہ عظیم مالی اور سماجی وسائل رکھتے ہیں۔ مقامی مسائل پر میڈیا کی کہانیوں کا استعمال کرتے ہوئے کلاس روم میں اس بات کو اجاگر کیا جاسکتا ہے اور مقامی سطح پر دستیاب چیزوں اور ان کی مقامی اہمیت کو اشتہار بازی سے بدلنے کے طریقوں پر سوالات کیے جائیں۔

© NCERT not to be republished

باب 6

4718CH06

میڈیا کو سمجھنا (Understanding Media)

آپ کا پسندیدہ ٹی وی پروگرام کون سا ہے؟ آپ ریڈیو پر کیا سننا پسند کرتے ہیں؟ کون سا اخبار یا رسالہ آپ عام طور پر پڑھتے ہیں! کیا آپ انٹرنیٹ(Internet)پر سرفنگ(Surfing) کرتے ہیں؟ آپ کو اس میں کون سی چیز سب سے زیادہ کارآمد لگی؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات، انٹرنیٹ اور ترسیل کے دوسرے مختلف ذرائع کا یکجا طور پر ذکر کرنے کے لیے اکثر ایک لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے اور وہ لفظ ہے 'میڈیا'(Media) اس باب میں آپ میڈیا کے متعلق مزید پڑھیں گے۔ آپ جانیں گے کہ اسے کارآمد بنانے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت ہے اور کن طریقوں سے میڈیا ہماری روزمرہ کی زندگی میں اثر ڈالتا ہے۔ کیا آپ کسی ایک چیز کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو آپ نے اس ہفتے میڈیا سے سیکھا ہے؟

not to be republished

ہر چیز۔ ایک مقامی میلے کے ایک اسٹال سے لے کر ان پروگراموں تک جو کہ آپ ٹی وی پر دیکھتے ہیں، کو میڈیا کہا جاسکتا ہے۔ 'میڈیا' لفظ میڈیم کا جمع ہے اور یہ ہمارے سماج میں بات چیت کرنے یا اطلاع پہنچانے کے مختلف طریقے بیان کرتا ہے کیونکہ میڈیا ترسیل کے تمام ذرائع کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کوئی بھی ایک چیز۔ ایک فون کال سے لے کر ٹی وی پر شام کی خبر...... سبھی کچھ میڈیا کہلاتا ہے۔ ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات میڈیا کی ایک شکل ہے جو کہ پورے ملک اور پوری دنیا کے کروڑوں لوگوں تک پہنچتا ہے۔ اور اس لیے اسے ماس میڈیا (Mass Media) کہا جاتا ہے۔

بائیں جانب کولاج کو دیکھیے اور چھ مختلف قسم کے میڈیا کا ذکر کیجیے جو آپ دیکھتے ہیں۔

میڈیا اور ٹیکنالوجی (Media & Technology)

آپ کے لیے زندگی کا تصور میڈیا کے بغیر غالباً مشکل ہوگا۔ لیکن کیبل ٹی وی اور انٹرنیٹ کا وسیع استعمال ایک حالیہ مظہر ہے۔ یہ ہمارے بیچ بیس سال سے بھی کم عرصے سے ہے۔ ماس میڈیا کی ٹیکنالوجی وقت کے ساتھ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

گٹن برگ (Gutenberg) کے ذریعے انجیل (Bible) کی پہلی نقل کو پرنٹ کرتے ہوئے ایک فنکار کا تصور۔

اخبارات، ٹیلی ویژن اور ریڈیو لاکھوں لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں کیونکہ یہ کئی ٹیکنالوجی (فنی مہارت) کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم اخبارات اور رسالوں پر پرنٹ میڈیا (Print Media) کی حیثیت سے بحث کریں گے۔ اور ٹی وی اور ریڈیو کو الیکٹرانک میڈیا (Electronic Media) کی حیثیت سے۔ آپ کے خیال میں اخبارات کو پرنٹ میڈیا کیوں کہا جاتا ہے؟ جیسے جیسے آپ آگے بڑھیں گے، آپ پائیں گے کہ ان کے ناموں کا تعلق ان مختلف ٹیکنالوجیز (Technologies) سے ہے جو اس میڈیا میں استعمال میں آتے ہیں۔ ماس میڈیا میں جو ٹیکنالوجی (فنی مہارت) استعمال کی جاتی ہے اس میں کئی سالوں کے دوران تبدیلی آئی ہے اور لگاتار بدلاؤ جاری ہے ان کو سمجھانے میں حسب ذیل تصاویر آپ کی مدد کریں گی۔

اپنے خاندان کے بڑے افراد سے پوچھیے کہ جب ٹی وی نہیں تھا اس وقت ریڈیو پر وہ کیا سنا کرتے تھے؟ ان سے معلوم کیجیے کہ آپ کے علاقے میں پہلا ٹی وی کب آیا کیبل ٹی وی کی شروعات کب ہوئی؟

آپ کے پڑوس میں کتنے لوگ انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہیں؟

دنیا کے دوسرے حصوں کے بارے میں 3 باتیں بتایئے جو آپ نے ٹی وی دیکھ کر جانا ہے۔

مشینوں یا ٹیکنالوجی میں تبدیلی سے اور ٹیکنالوجی کو مزید ترقی یافتہ بنانے سے میڈیا کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ یہ آواز اور تصاویر کے معیار کو بھی بہتر بناتی ہے جو کہ آپ دیکھتے ہیں۔ مگر ٹیکنالوجی اس سے بڑھ کر بھی کچھ کرتی ہے۔ یہ ہماری زندگی کے متعلق سوچنے کے انداز کو بھی بدلتی ہے۔ مثال کے لیے آج ٹی وی کے بغیر اپنی زندگی کے بارے میں سوچنا بہت مشکل ہوگیا ہے۔ ٹی وی نے ہمیں خود کو عالمگیر

© NCERT not to be republished

معاشرہ کا ایک فرد بنادیا ہے۔ ٹیلی ویژن تصاویر سیٹلائٹ (Satellite) اور کیبل کے ذریعے ایک لمبا سفر طے کرتی ہیں۔جس سے کہ ہم دنیا کے دوسرے حصوں کی خبریں اور تفریحی چینل دیکھ سکتے ہیں۔ کارٹون جو آپ ٹی وی پر دیکھتے ہیں، زیادہ تر امریکہ یا جاپان سے آتے ہیں امریکہ میں فلوریڈا کے ساحل پر آنے والے طوفان کے مناظر اب ہم چنئی یا جموں میں بیٹھ کر دیکھ سکتے ہیں۔ ٹیلی ویژن نے دنیا ہمارے قریب کردی ہے۔

الیکٹرانک ٹائپ رائٹر سے 1940 میں صحافت کے میدان میں یکسر تبدیلی آئی۔

میڈیا اور دولت (Media and Money)

ماس میڈیا میں جو مختلف ٹیکنالوجی استعمال ہوتی ہے وہ بہت قیمتی ہوتی ہے۔ ذرا ٹی وی اسٹوڈیو کے بارے میں سوچو جہاں خبریں پڑھنے والا بیٹھتا ہے وہاں پر روشنی، کیمرا، آواز ریکارڈر (Sound Recorder) اور ابلاغ سیٹلائٹ (Transmission Satellite) وغیرہ ہوتے ہیں۔ان سب چیزوں کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

نیوز اسٹوڈیو (News Studio) میں صرف خبر پڑھنے والے کو ہی اجرت نہیں دینی ہوتی بلکہ دوسرے بہت سے لوگوں کو بھی رقم ادا کی جاتی ہے جو کہ ایک ساتھ خبروں کو نشر کرنے میں مدد کرتے ہیں ان میں کیمرا اور روشنی لگانے والے بھی شامل ہیں اور جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ ماس میڈیا کی ٹیکنالوجی (Technology) مستقل بدلتی رہتی ہے اور جدید ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے میں بھی ایک موٹی رقم خرچ ہوتی ہے۔ان اخراجات کے سبب ماس میڈیا کو اپنا کام کرتے رہنے کے لیے ایک خطیر رقم کی ضرورت پڑتی ہے۔ نتیجے کے طور پر زیادہ تر ٹی وی چینل اور اخبارات ایک بڑے تجارتی مرکز کا حصہ بن جاتے ہیں۔

جان ایل بیرڈ (John L Baird) اپنے تجرباتی آلے کے سامنے بیٹھے ہوئے جنھوں نے اپنی ایجاد 'Televisor' ٹیلی ویزر۔ (ایک قدیم ٹیلی ویژن) کا مظاہرہ رایل انسٹی ٹیوٹ میں کیا۔

ماس میڈیا پیسہ کمانے کے طریقوں پر مستقل سوچتا رہتا ہے۔مختلف چیزوں کا اشتہار کرکے جیسے کاریں، چاکلیٹ، کپڑے، موبائل وغیرہ ماس میڈیا کا پیسہ کمانے کا ایک طریقہ ہے۔آپ نے ضرور غور کیا ہوگا کہ اپنے پسندیدہ ٹیلی ویژن پروگرام کو دیکھتے وقت آپ کو کتنے اشتہارات دیکھنے پڑتے ہیں۔ ٹی وی پر کرکٹ میچ کے دوران ہر اوور (Over) کے بعد بار بار ایک ہی اشتہار دکھایا جاتا ہے۔اس طرح اکثر آپ ایک ہی تصویر بار بار دیکھتے ہیں جیسا کہ آنے والے اسباق میں آپ پڑھیں گے۔ اشتہارات کو بار بار اس امید کے ساتھ دہرایا جاتا ہے کہ آپ باہر جا کر اشتہار میں دکھائی گئی چیز خریدیں گے۔

کیا آپ 3 مختلف چیزوں کے اشتہار گنا سکتے ہیں جو کہ آپ کے پسندیدہ ٹی وی پروگرام کے دوران دکھائے جاتے ہیں۔

ایک اخبار لیجیے اور اس کے اشتہارات گنیے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اخبارات میں اشتہارات حد سے زیادہ ہوتے ہیں؟ آپ کے خیال میں کیا بات صحیح ہے اور کیوں؟

خبروں کے چینل پر اشتہار دینے کی قیمت 1000 روپئے سے لے کر 1,00,000 روپئے تک فی 10 سیکنڈ کے لیے ہوتی ہے جو کہ چینل کی مقبولیت پر منحصر کرتا ہے۔

مختلف قارئین کے مزاج کو ذہن میں رکھتے ہوئے پرنٹ میڈیا (Print Media) مختلف اقسام کی معلومات پیش کرتاہے۔

میڈیا اور جمہوریت (Media and Democracy)

جمہوریت میں میڈیا خبریں پہنچانے اور ملک اور دنیا میں رونما ہونے والے واقعات پر تبصرہ کرنے میں بہت اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس جانکاری کی بنیاد پر ملک کے شہری جان سکتے ہیں کہ حکومت کس طرح کام کرتی ہے اور اگر عوام چاہیں تو ان خبروں کی کہانی کی بنیاد پر کارروائی بھی کرسکتے ہیں۔ وہ چند طریقے جن کے ذریعے وہ ایسا کرسکتے ہیں متعلق وزیر کو خط لکھ کر عوامی احتجاج (Public Protest) کر کے دستخطی مہم چلا کر حکومت سے اپنے پروگرام پر دوبارہ غور کرنے کی مانگ کر کے وغیرہ۔

میڈیا کے جانکاری مہیا کرانے کے رول دیکھتے ہوئے یہ بات اہم ہوجاتی ہے کہ خبروں میں توازن ہونا چاہیے۔ ایک ہی واقع کی دو مختلف پیش کش پڑھ کر۔ آیئے ہم سمجھتے ہیں کہ متوازن میڈیا رپورٹ سے ہمارا کیا مطلب ہے۔

© NCERT not to be republished

انڈیا ڈیلی رپورٹ:

کارخانوں کی تالا بندی، بے چینی کی وجہ

ڈیلی نیوز سروس

شہر کے رہائشی علاقوں میں ایک لاکھ کارخانوں کی تالا بندی ایک سنجیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ پیر کو ہزاروں فیکٹری مالکوں اور ملازموں نے اس بندی کے خلاف سڑکوں پر شدید احتجاج کیا۔ انھوں نے کہا کہ ان کی آمدنی کا ذریعہ ختم ہو جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ غلطی میونسپل کارپوریشن (Municipal Corporation) کی ہے کیونکہ اس نے رہائشی علاقوں میں نئے کارخانے قائم کرنے کا لائسنس (Licence) دینے کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ نئی جگہ پر بسانے کی کوششیں سنجیدہ نہیں ہیں۔ مالک اور ملازمین اس تالا بندی کے خلاف ایک دن کے بند کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ایک کارخانے کے مالک مہندر شرما نے کہا ''کہ حکومت کہتی ہے کہ اس نے نئی جگہ آباد کرنے کے لیے بہت کچھ کیا ہے مگر جن علاقوں میں بھی ہمیں بھیجا گیا ہے وہاں سہولیات بالکل نہیں ہیں۔ اور پچھلے 5 سالوں سے وہاں کوئی ترقی نہیں ہوئی ہے۔''

نیوز آف انڈیا رپورٹ

آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف سخت اقدام

احتجاجیوں نے سڑک پر رکاوٹ کھڑی کی اور ٹریفک میں خلل ڈالا

رادھکا ملک (INN) آئی این این

مالکوں اور نوکروں کے ذریعہ پر تشدد احتجاج نے آج پورے شہر کو روک دیا۔ سخت ٹریفک جام کی وجہ سے کام پر جانے والے لوگ وقت پر نہ پہنچ سکے۔ مالک اور ملازم حکومت کے آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کو بند کرنے کے فیصلے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ حالانکہ حکومت نے یہ فیصلہ جلد بازی میں لیا ہے۔ احتجاج کرنے والے کافی عرصے سے یہ بات جانتے تھے کہ ان کی اکائیاں غیر قانونی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے بند ہونے سے شہر کی آلودگی کی سطح کافی گھٹ جائے گی۔ شہر کی ایک مشہور شخصیت مسٹر جین نے کہا کہ رفتہ رفتہ ہمارا شہر ہندوستان کا نیا تجارتی مرکز بن رہا ہے۔ یہ بہت اہم ہے کہ اس کو ہرا بھرا اور صاف بنایا جائے۔ آلودگی پھیلانے والی اکائیوں کو ہٹا دینا چاہیے۔ کارخانے کے مالکوں اور ملازموں کو احتجاج کرنے کے بجائے حکومت کی نو آبادکاری کی پیش کش قبول کر لینا چاہیے۔

سچ تو یہ ہے کہ اگر آپ نے ان میں سے کوئی ایک ہی اخبار پڑھا ہوتا تو آپ کہانی کا ایک ہی رخ جان پاتے۔ اگر آپ نے نیوز آف انڈیا پڑھا ہوتا تو آپ احتجاجیوں کو شرارت پسند لوگ سمجھ سکتے تھے۔ ان کا آمدورفت (Traffic) میں خلل ڈالنے اور مستقل کارخانے چلا کر شہر کو آلودہ کرنے کا عمل ان کے لیے آپ کے ذہن پر خراب چھاپ چھوڑتا ہے۔ مگر دوسری جانب اگر آپ نے انڈیا ڈیلی (India Daily) کی خبر پڑھی ہے تو آپ جان لیتے ہیں کہ لاکھوں لوگوں کی زندگیاں کارخانوں کے بند ہو جانے سے متاثر ہوں گی۔ کیونکہ نئی آبادکاری کی کوششیں مناسب نہیں کی گئی ہیں۔ اس لیے یہ لوگ احتجاج کر رہے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی رپورٹ متوازن نہیں ہے۔ ایک متوازن رپورٹ وہ ہے جس میں ایک خاص واقع کے تمام نقطۂ نظر پر بحث کی جائے اور پھر فیصلہ لینے کا کام پڑھنے والوں پر چھوڑ دیا جائے۔

کیا اوپر بیان کی گئی کہانیاں دونوں اخباروں میں ایک ہی ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ آپ کے لحاظ سے اس میں کیا یکسانیت ہے اور فرق کیا ہے؟

اگر آپ نیوز آف انڈیا کی رپورٹ پڑھیں تو اس مسئلے کے متعلق آپ کی رائے کیا ہوگی؟

تاہم ایک متوازن رپورٹ لکھنا میڈیا کی آزادی پر منحصر کرتا ہے۔ ایک آزاد میڈیا کا مطلب ہے کوئی بھی اس کی خبر کی رپورٹ کو کنٹرول یا متاثر نہ کرسکتا ہو۔ کوئی میڈیا کو یہ نہ کہے کہ خبر کی کہانی میں کن باتوں کو شامل کرنا ہے اور کن باتوں کو نہیں۔ جمہوریت میں

© NCERT not to be republished

آزاد میڈیا کی بہت اہمیت ہے جیسا کہ آپ نے اوپر پڑھا۔ میڈیا کے ذریعے ہم تک پہنچائی گئی معلومات کی بنا پر ہم یعنی عوام بعض اقدامات کرتے ہیں۔ اس لیے یہ بہت اہم ہے کہ یہ جانکاری قابلِ اعتماد ہو نہ کہ متعصّبانہ ہو۔

کیا آپ کے خیال میں کہانی کے دونوں پہلوؤں کو جاننا ضروری ہے۔ کیوں؟

مان لیجیے کہ آپ ایک اخبار کے صحافی ہیں اور اس خبر کی دونوں رپورٹوں کو دیکھ کر ایک متوازن کہانی لکھیے۔

تاہم سچ تو یہ ہے کہ میڈیا آزاد نہیں ہے۔ بنیادی طور پر اس کی دو وجوہات ہیں۔ پہلا وہ کنٹرول جو حکومت میڈیا پر رکھتی ہے جب حکومت کسی خبر کو یا فلم کے کسی سین یا کسی گانے کو عوام تک پہنچانے سے روک دیتی ہے۔ اس کو سنسرشپ (Censorship) کہا جاتا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں ایسے کئی دور آئے ہیں جب حکومت نے میڈیا کو سینسر (Censor) کیا ہے۔ ان میں سب سے برا دور 77-1975 کے درمیان ہنگامی حالات (Emergency) کا دور تھا۔

ٹی وی سے ہمیں کیا فائدے ہیں اور ہم ٹی وی کا استعمال کیسے کر سکتے ہیں؟

ہمارے بہت سے گھروں میں ٹی وی TV زیادہ تر اوقات میں کھلا ہی رہتا ہے۔ کئی لحاظ سے ہمارے ارد گرد کی دنیا کے متعلق ہمارے ذہن میں وہی چھاپ بنتی ہے جو کہ ہم TV پر دیکھتے ہیں۔ یہ دنیا کی ایک کھڑکی کے مانند ہے۔ آپ کے خیال میں TV ہم کو کیسے متاثر کرتا ہے؟ TV مختلف طرح کے پروگرام، سیریل آتے ہیں جیسے 'ساس بھی کبھی بہو تھی'۔ کھیل شو جیسے ''کون بنے گا کروڑ پتی''۔ ریلٹی ٹی وی پروگرام جیسے بگ باس، خبریں، کھیل کود اور کارٹون وغیرہ۔ ہر پروگرام سے پہلے۔ بیچ میں اور بعد میں اشتہارات دکھائے جاتے ہیں چونکہ ٹی وی کا وقت بہت مہنگا ہوتا ہے۔ اس لیے صرف وہی پروگرام دکھائے جاتے ہیں جو کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں کیا آپ بتا سکتے ہیں وہ کون کون سے پروگرام ہو سکتے ہیں؟ سوچیے کس طرح کی چیزیں TV پر دکھائی جاتی ہیں اور کس طرح کی نہیں دکھائی جاتیں؟ کیا اس میں امیر لوگوں کی زندگی سے متعلق زیادہ دکھایا جاتا ہے یا غریبوں کی زندگی سے متعلق؟

ہمیں اس بات کو سوچنے کی ضرورت ہے کہ ٹی وی ہم پر کیا اثر چھوڑتا ہے۔ یہ کس طرح دنیا ہمارے یقین اقدار اور نقطہ نظر سے متعلق ہمارے نظریہ کو شکل دیتا ہے ہمیں اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہ ہمارے سامنے دنیا کا صرف جزوی نظریہ پیش کرتا ہے۔ ایسے پسندیدہ پروگرام سے لطف اندوز ہوتے وقت ہمیں ٹی وی کے پردے سے پرے دنیا سے بھی آگاہ رہنا چاہیے۔ دنیا میں بہت سارے واقعات رونما ہو رہے ہیں جنہیں TV نظر انداز کر دیتا ہے۔ فلمی ستاروں مشہور شخصیتوں اور امیرانہ زندگی سے پرے بھی ایک ایسی دنیا ہے جہاں ہمیں پہنچنے کی اور مختلف طریقوں سے ان کا جواب دینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایک فعال ناظر بننے کی ضرورت ہے جو کہ TV پر جو کچھ بھی دیکھتا اور سنتا ہے اس سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ اس پر سوال بھی کرتا ہے۔

not to be republished © NCERT

حکومت اب بھی فلموں کو سینسر (Censor) کرتی ہے۔مگر حقیقی طور پر میڈیا کی خبروں کی رپورٹوں پر سنسر (احتساب) اب بھی نہیں کرتی۔حکومت کی جانب سے سینسرشپ (Censorship) نہ ہونے کے باوجود زیادہ تر اخبارات متوازن طور سے واقعات کو بیان کرنے میں ناکام ہورہے ہیں۔اس کی کئی پیچیدہ وجوہات ہیں۔

میڈیا پر تحقیق (Research) کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ بڑے بڑے تجارتی مراکز میڈیا کو کنٹرول کرتے ہیں۔بعض اوقات کہانی کا صرف ایک ہی رخ پیش کرنا ان تاجروں کے مفاد میں ہوتا ہے۔میڈیا کو پیسوں کی مستقل ضرورت ہے اور اشتہارات سے اس کا تعلق ہونے کی وجہ سے میڈیا کے لیے ان لوگوں کے خلاف رپورٹ تیار کرنے میں مشکل ہوتی ہے جو کہ انھیں اشتہارات دیتے ہیں لہٰذا تجارت سے اس کے قریبی روابط ہونے کی وجہ سے میڈیا آزاد نہیں خیال کیا جاسکتا۔

اِس کے ساتھ ساتھ میڈیا کے کہانی کا ایک خاص پہلو دکھانے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس سے کہانی دلچسپ بنتی ہے اور اگر کسی مسئلے کے لیے عوام کی تائید چاہتے ہیں تو بھی وہ اکثر کہانی کے ایک ہی حصہ پر توجہ دیتے ہیں۔

ایجنڈا طے کرنا (Setting agendas)

کیا چیز خبر بننے کے قابل ہے اور کن واقعات پر توجہ دینی ہے ان کا فیصلہ کرنے میں بھی میڈیا بہت اہم رول ادا کرتا ہے۔مثال کے طور پر آپ کے اسکول کا سالانہ جلسہ خبر نہیں بنتا لیکن اگر کسی مشہور اداکار کو مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے بلایا جائے تو میڈیا اس کو دکھانے میں دلچسپی لے سکتا ہے۔مخصوص مسائل پر توجہ دلا کر میڈیا ہمارے خیالات احساسات اور عمل کو متاثر کرتا ہے اور ان مسائل کو ہمارے نگاہ میں لاتا ہے۔ہماری زندگیوں میں معنی خیز اثر ڈالنے اور ہمارے خیالات کو سمت دینے کی وجہ سے عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ میڈیا ایجنڈا طے کرتا ہے۔

ابھی حال ہی میں میڈیا نے ہماری توجہ کو لامشروبات میں خطرناک حد تک جراثیم کش دوائیوں پر دلائی۔انھوں نے وہ رپورٹیں شائع کیں جو جراثیم کش دوائیوں کی زیادہ مقدار کی نشاندہی کرتے ہیں اور اس طرح ہمیں لگا تار ان مشروبات کو بین الاقوامی

not to be republished © NCERT

معیار اور حفاظتی معیار کے مطابق جانچ کرتے رہنے کی ضرورت سے آگاہ کیا۔حکومت کی مخالفت کے باوجود انھوں نے بہادری سے کولا کے غیر محفوظ ہونے کا اعلان کیا۔میڈیا نے اس خبر کو دکھا کر ان مسائل پر ہماری توجہ دلائی جو کہ ہماری زندگی پر اثر ڈالتے ہیں اور اگر میڈیا نے یہ خبر نہ دکھائی ہوتی تو شاید ہم ان باتوں سے کبھی باخبر نہ ہوتے۔

بہت سی ایسی مثالیں بھی ہیں جہاں ہماری زندگی کے اہم مسائل پر میڈیا روشنی ڈالنے میں ناکام رہی۔مثال کے طور پر ہمارے ملک میں پینے کے پانی کا ایک اہم مسئلہ ہے ہر سال ہزاروں لوگ صاف پینے کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے بیمار ہوجاتے ہیں یا مرجاتے ہیں باوجود اس کے ہم میڈیا کو ان مسائل پر شاذ و نادر ہی بحث کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

ایک مشہور ہندوستانی صحافی نے فیشن ویک (Fashion Week) کے بارے میں لکھا کہ کس طرح کپڑوں کے ڈیزائن کرنے والوں کی نئ تخلیق جو کہ امیروں کے لیے ہے۔اخبارات کے سرورق پر نمایاں خبر کے طور پر چھاپی گئی۔حالانکہ اسی ہفتے ممبئی کی جھگی بستیاں ڈھائی جارہی تھیں اور اس پر کسی کی نگاہ تک نہ گئی!

جمہوریت کا ایک شہری ہونے کی حیثیت سے میڈیا ہماری زندگیوں میں بہت اہم رول ادا کرتا ہے۔کیونکہ ہم میڈیا کے ذریعہ ہی حکومت کی کارکردگی سے متعلق مسائل

فیشن شوز میڈیا میں بہت مقبول ھیں۔

جھگی بستیوں کو ڈھائے جانے کے مقابلے فیشن پر باقاعدہ رپورٹ تیار کرکے میڈیا کا 'ایجنڈا طے کرنے' کے کیا نتائج ہوں گے؟

کیا آپ کسی ایسے مسئلے پر روشنی ڈال سکتے ہیں جو کہ آپ کو اہم نہیں لگتا کیونکہ اسے کبھی میڈیا نے پیش نہیں کیا؟

مقامی میڈیا (Local Media)

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ میڈیا ''چھوٹے مسائل'' جو کہ عام آدمی اور اس کی زندگی سے متعلق ہیں، کی خبر دینے میں دلچسپی نہیں لے گا۔ بہت سے مقامی گروپ اپنا خود کا میڈیا شروع کرنے کے لیے آگے آئے ہیں۔ بہت سے لوگ کمیونٹی ریڈیو (Community Radio) کا استعمال کسانوں کو مختلف فصلوں کی قیمتوں کے متعلق بتانے اور کھاد اور بیج کے متعلق مشورے دینے کے لیے کرتے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف غریب طبقات کی زندگی کی حقیقی مشکلات کو سامنے لانے کے لیے سستے اور آسانی سے دستیاب ویڈیو کیمروں کی مدد سے دستاویزی فلم (Documentary Film) بناتے ہیں۔ بعض اوقات غریبوں کو خود اپنی زندگی پر فلم بنانے کے لیے کیمرے دیے جاتے ہیں۔

ایک دوسرے مثال اتر پردیش کے ضلع چترکوٹ میں 8۔ دلت عورتوں کے ذریعے چلائے جانے والے پندرہ روزہ اخبار ''خبر لہریا'' (Khabar Lahriya) کی ہے۔ 8 صفحات کا یہ اخبار اپنی مقامی زبان بُند یلی میں دلتوں کے مسائل و عورتوں کے خلاف تشدد کے معاملات اور سیاسی بدعنوانی جیسے عنوانات پر خبریں شائع کرتا ہے اور یہ اخبار کسانوں، دُکانداروں، پنچایت ممبران، اسکول اساتذہ اور ان عورتوں تک پہنچتا ہے جنھوں نے ابھی جلد ہی لکھنا اور پڑھنا سیکھا ہے۔

© NCERT not to be republished

کے بارے میں سنتے ہیں۔ یہ فیصلہ میڈیا کرتا ہے کہ کس بات پر توجہ مرکوز کرنی ہے اور اس طرح یہ اپنا ایجنڈا طے کرتا ہے۔ بعض اوقات حکومت میڈیا کو کوئی واقعہ یا کہانی چھاپنے سے روک دیتی ہے یا روک سکتی ہے اسے سینسرشپ(Censorship) کہا جاتا ہے۔ ان دونوں تجارت سے میڈیا کے قریبی تعلقات ہونے کی وجہ سے متوازن رپورٹ کا آنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ان حالات میں یہ بات ہمارے لیے اہم ہے کہ ہم ان ''حقیقی معلومات''"Faclial information" سے آگاہ رہیں۔ جو خبروں کی رپورٹ ہم تک پہنچائی جاتی ہے اکثر نامکمل اور ایک طرف ہوسکتی ہے۔ لہٰذا ہمیں مندرجہ ذیل سوالات کے ذریعے خبروں کا تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے۔ میں اس رپورٹ سے کیا معلومات حاصل کر رہا ہوں؟ اور کیا جانکاری فراہم نہیں کی جارہی ہیں؟ کس کے نقطۂ نظر سے یہ مضمون لکھا جارہا ہے؟ کس کا نقطۂ نظر چھوڑ دیا گیا ہے اور کیوں؟

سماجی اشتہارات

سماجی اشتہارات حکومت یا نجی ایجنسیوں کی جانب سے دیے جانے والے اشتہارات کو ظاہر کرتے ہیں جس میں معاشرے کے لیے ایک بڑا پیغام ہوتا ہے۔

درج ذیل ایک سماجی اشتہار ہے جو انسانی / غیر انسانی کراسنگ کو پار کرنے کے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

مشق

1۔ کن طریقوں سے میڈیا جمہوریت میں اہم رول ادا کرتا ہے؟

2۔ کیا آپ اس تشریحی خاکے کو ایک عنوان دے سکتے ہیں۔ آپ اس خاکے سے میڈیا اور تجارت کے بیچ تعلق کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں؟

3۔ آپ ان طریقوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں جو کہ 'ایجنڈا طے کرتے ہیں'۔ جمہوریت میں اس کے کس قسم کے اثرات پڑتے ہیں؟ اپنے نظریے کو دو مثالوں سے سمجھائیے۔

4۔ کلاس پروجیکٹ کے طور پر کسی خاص خبر کا عنوان چنئے اور اس پر مختلف اخبارات سے کہانیاں کاٹیے۔ اور اسی عنوان پر ٹی وی خبروں کی رپورٹ دیکھیے پھر اسی خبر پر دو اخبارات کے بیچ یکسانیت اور فرق کو واضح کیجیے۔ یہ آپ کو مندرجہ ذیل سوالات کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

(a) اس مضمون میں کیا جانکاریاں دی گئی ہیں؟

(b) اس مضمون میں کن جانکاریوں کو چھوڑ دیا گیا ہے؟

(c) کس کے نقطۂ نظر سے یہ مضمون لکھا جا رہا ہے؟

(d) کس کا نقطۂ نظر چھوڑ دیا گیا ہے اور کیوں؟

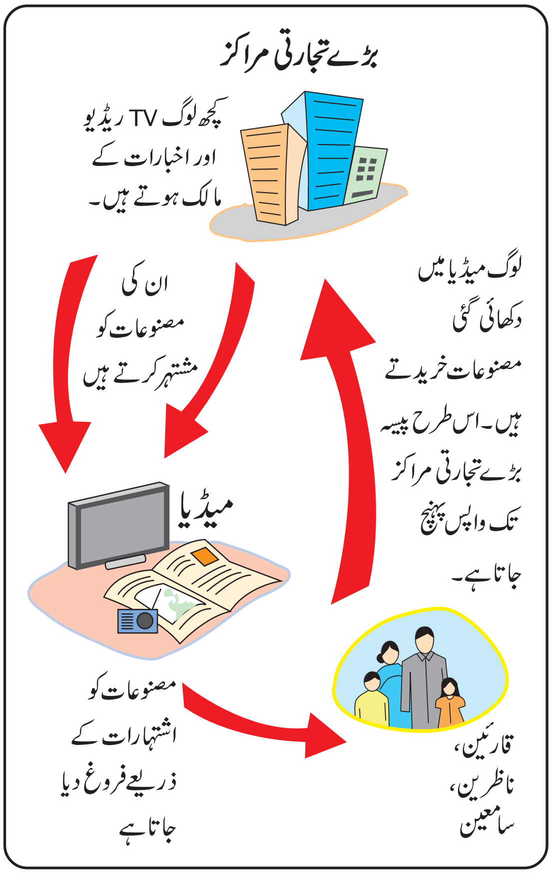

فرہنگ

اشاعت کرنا (Publish): یہ خبروں کی رپورٹ، انٹرویوز، مضامین، کہانیوں وغیرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ان کو اخبارات، رسالوں اور کتابوں وغیرہ میں زیادہ لوگوں کے ذریعے پڑھے جانے کے لیے چھاپا جاتا ہے۔

سینسر شپ (احتساب) (Censorship): یہ حکومت کا وہ اختیار ہے جس کے ذریعے میڈیا کو کچھ چھاپنے یا کچھ خاص واقعات کو دکھانے سے روک دیا جاتا ہے۔

نشر کرنا (Broadcast): یہ لفظ اس باب میں TV اور ریڈیو کے پروگراموں کے لیے استعمال کیا گیا ہے جو کہ بہت دور تک نشر کیے جاتے ہیں۔

عوامی احتجاج (Public Protest): جب عوام کی ایک بڑی تعداد ایک ساتھ یکجا ہو کر کسی مسئلے کی کھلم کھلا مخالفت کرتی ہے، ریلی منظم کرنا، دستخط مہم چلانا، سڑک جام کرنا وغیرہ کچھ طریقے ہیں جن کے ذریعے یہ کیا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished